

شمالی علاقے جات کو پاکستان کا صوبہ بنانے کی تجویز بھی سامنے آتی رہی ہے، مصنف کے خیال میں یہ قطعی عاقبت نا اندیشانہ اقدام ہوگا۔ اس سے میں الاقوامی سطح پر پاکستان کے موقف کو نقصان پہنچ گا اور بھارت اس سے فائدہ اٹھائے گا۔

موضوع سے متعلق بعض اہم دستاویزات اور معابدوں وغیرہ کا متن بھی شامل کتاب ہے۔ مجموعی طور پر یہ ایک قابلِ قدر علمی کاوش ہے۔ (ر-۵)

الموسوعة القضائية [رسول اللہ کے فیصلے] تدوین: رسیرج کمپنی فلاج فاؤنڈیشن

اردو ترجمہ: ابو بکر صدیق، نظر ثانی: ڈاکٹر سمیل حسن۔ فلاج فاؤنڈیشن پاکستان۔ ناشر: خالد بک ڈپو۔

تعمیم کنندگان: کتاب سرائے پہلی منزل الحمدار کیت غزنی شریعت، اردو بازار لاہور۔ مجلاتی ساز،

صفحات: ۵۶۲۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

سیرت رسول اور حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک بحرِ ذخیر ہے۔ اس ذخیرے کی وسعت سے کاملاً استفادہ کرنے میں خود انسان کی اپنی کم مانگی رکاوٹ بنتی رہی ہے۔ دو سال قبل مسلم اہل علم و دانش کی ایک عالمی کانفرنس لاہور میں منعقد ہوئی تھی، اس قاموی کام کا محرك وہی کانفرنس بنی۔

سیرت و حدیث کے ذخیرے میں رسول رحمت کے فیضوں اور ان فیضوں کی حکمتوں پر بہت سے افراد نے مختلف اوقات میں کام کیا ہے۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ کتاب دیکھیں تو اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ اس میں ایک ہی فیصلے سے متعلق مختلف کتب سے ایک ایک ارشاد بنوئی کو چن کر مربوط پیرا گراف بنانے کے لیے مowaف نے بہت محنت کی ہے۔ شاید اسی لیے کتاب اس دعوے کے ساتھ پیش کی گئی ہے: ”اسلامی عدالت کے فیضوں پر مبنی انسائی کلوپیڈیا“۔۔۔۔۔ کتاب میں سب سے پہلے ایک ایک موضوع پر عدالتی فیضوں کے بنیادی نکات درج کیے گئے ہیں اور پھر ان نکات کو متعلقہ احادیث (مع حوالہ جات) سے مرصع کیا گیا ہے۔

آئندہ ایڈیشن لانے سے قبل کتاب کے پورے متن، خصوصاً بنیادی نکات کو مزید باریک بینی سے مرتب کرنے کی ضرورت ہے۔ کیوں کہ کتاب میں ترجمے اور پروف کی غلطیاں